

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

HIGHER SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS XII

ANNUAL EXAMINATIONS (THEORY) 2023

Urdu Compulsory Paper I

Time: 55 minutes Marks: 40

ہدایات

- 1- ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔
- 2- جوابات کے ورق پر جوابات دیجیے جو کہ علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پرچے پر ہرگز نہ لکھیے۔
- 3- جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 40 نمبر تک ہی جوابات دیجیے۔
- 4- ہر سوال کے چار انتخابات (options) A, B, C, D دیے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

امیدوار کے دستخط

صحیح طریقہ غلط طریقہ

1	(A) (B) (●) (D)	1	(A) (B) (✓) (D)
2	(A) (B) (C) (D)	2	(A) (B) (C) (D)
3	(A) (B) (X) (D)	3	(A) (B) (X) (D)
4	(A) (B) (φ) (D)	4	(A) (B) (φ) (D)

- 5- اگر آپ اپنا جواب بدلنا چاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر ربر بٹس سے مٹا دیجیے پھر نئے دائرے کو بھریے۔
- 6- جوابات کے صفحے میں کچھ نہ لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

پہلا جُزو: سمعی مہارتیں

ہدایات پر غور کیجیے:

اس جُزو کا کل دورانیہ 25 منٹ ہے اور اس کے کل نمبر 20 ہیں۔ آپ کو دو اقتباسات سنائے جائیں گے۔ ہر اقتباس دو بار سنایا جائے گا۔ پہلے آپ اقتباس نمبر 1 کو غور سے سنیے اور پھر اس اقتباس سے متعلق 10 سوالات کو خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ ہوگا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 1 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ اس کے فوراً بعد آپ اقتباس نمبر 2 سنیں گے اور اس کے بعد اقتباس نمبر 2 سے متعلق 10 سوالات خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 2 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے بھی آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔

اقتباس نمبر 1 سے متعلق سوالات:

- 1- سمعی اقتباس کے آغاز میں، سلاوٹ برادری کے بارے میں کہے گئے جملے میں کون سا تاثر موجود ہے؟
- 3- سمعی اقتباس میں مذکور علاقے رنچھوڑ لائن کا یہ نام 'رنچھوڑ پڑنے کا سبب کیا تھا؟
- A- حیرت
B- نصیحت
C- ہدایت
D- فضیلت
- A- ہندو شخص
B- برٹش راج
C- ضلع راجھستان
D- مارواڑی برادری
- 2- ہاشم گزدر کے والد کو خطاب 'گزدر' انھیں کس شعبے میں کارکردگی کی بنیاد پر ملا؟
- 4- سمعی اقتباس کے مطابق، کراچی شہر میں مارواڑی برادری کو کس اعتبار سے خصوصیت حاصل ہے؟
- A- تعمیرات
B- سیاست
C- قانون
D- تعلیم
- A- ہم آہنگی
B- کثیر آبادی
C- عبادت گزاری
D- اولین مسلم آبادی

5- سمعی اقتباس کی رو سے رنچھوڑ لائن میں واقع مساجد میں سے سب سے قدیم ترین مسجد کون سی ہے؟
8- سمعی اقتباس کا اختتام کس اسلوب (طرزِ بیاں) پر ہو رہا ہے؟

- A- بنگی
B- وچل
C- بادامی
D- پاکستان
- A- سراپا
B- منظر کشی
C- مکالمات
D- کردار کی وضاحت

6- سمعی اقتباس میں درج ذیل اشیائے خور و نوش کے نام ذکر ہوئے ہیں، ماسوائے
9- سمعی اقتباس کا بنیادی موضوع کیا ہے؟

- A- گول گپے
B- ڈبل روٹی
C- بھیل پوری
D- آلو کے پیٹس
- A- تاریخی علاقہ
B- تعلیم کی اہمیت
C- تحریکِ پاکستان
D- کاروبار کے اصول

7- رنچھوڑ لائن میں گھروں کے دروازے اکثر کھلے ہی رہنے سے یہاں مقیم رہائشی لوگوں کی کس کیفیت کی عکاسی ہوتی ہے؟
10- سمعی اقتباس کا تعلق اردو ادب کی کس صنف سے ہے؟

- A- جلد بازی
B- بے توجہی
C- بے فکری
D- سستی و کاہلی
- A- کہانی
B- روداد
C- افسانہ
D- مضمون

جب تک آپ سے کہانہ جائے صفحہ نہ پلٹے

اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات:

- 11- سمعی اقتباس کے آغاز میں مصنف کے لائبریری جانے کی وجہ کیا بیان ہوئی ہے؟
- A- وقت گزارنے
B- کتاب پڑھنے
C- چائے پینے
D- فلم دیکھنے
- 12- لائبریری میں کتاب پڑھنے میں مصروف لوگوں کے ساتھ مصنف کا طرز عمل کیا ہوا کرتا تھا؟
- A- ملنا جلنا
B- مذاق اڑانا
C- مشاہدہ کرنا
D- کتابیں لا کر دینا
- 13- ”لائبریری میں بیٹھے ہوئے چند اشخاص مجھے سمنڈر کی سطح پر تنکوں کی مانند نظر آتے ہیں۔“
- سمعی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے کے خط کشیدہ الفاظ کا تعلق علم بیان کی کس اصطلاح سے ہے؟
- A- کنایہ
B- تشبیہ
C- استعارہ
D- مجاز مرسل
- 14- مصنف کی وہ کون سی کیفیت ہے جو انھیں کتب بینی کی طرف راغب ہونے نہیں دے رہی؟
- A- احساسِ تنہائی
B- احساسِ برتری
C- احساسِ کمتری
D- احساسِ غیر ذمہ داری
- 15- مصنف نے اپنی کیفیت کے اظہار میں اپنے سامنے موجود لائبریری کی کتابوں کو کس کی مثل کہا ہے؟
- A- بکری
B- جنگل
C- دل
D- شیر
- 16- مصنف نے لائبریری کے بڑے پرانے ناظر کا کون سا عمل ذکر کیا ہے؟
- A- تہقیب لگانا
B- آہستہ بولنا
C- سوتے رہنا
D- خوب پڑھنا
- 17- سمعی اقتباس میں مستعمل الفاظ اپنی زبان کو لگام دیجیے، کردار کی کس کیفیت کی عکاسی کر رہے ہیں؟
- A- بزدلی
B- ناراضی
C- ہم دردی
D- شکر گزاری

18- سمعی اقتباس میں مذکور برسات میں لائبریری آنے والے ناظر صاحب کے بارے میں کیا رائے قائم ہوتی ہے؟

A- ٹوٹے پھوٹے مکان کے مالک

B- سیر و تفریح کے شوقین

C- گھر والوں سے ناراض

D- مطالعے کے عادی

19- راشد الخیری کا ناول پڑھنے والے ناظر کے چہرے پر نظر آنے والے حسرت و یاس کے آثار کس ادبی عنصر کے سبب ہیں؟

A- طرزِ تحریر

B- صنفِ ادب

C- کرداروں کے نام

D- مشکل الفاظ کا انتخاب

20- سمعی اقتباس صنف کے اعتبار سے کس زمرے میں آئے گا؟

A- مکتوب

B- داستان

C- لوک کہانی

D- طنز و مزاح

جب تک آپ سے کہانہ جائے صفحہ نہ پلٹے

دوسرا جزو: تفہیم عبارت خوانی

اس حصے کو مکمل کرنے کے لیے آپ کے پاس 30 منٹ ہیں۔

پہلا اقتباس:

اچھے زمانے میں جب وہ بالکل جوان تھا تو محنت مزدوری کر کے اس نے اور اس کی بیوی نے خاصی رقم جمع کر لی تھی۔ جو اب روزگار نہ ملنے کی وجہ سے خرچ کی جا رہی تھی۔ ویسے رقم تھی تو اتنی کہ اگر آرام سے کھایا پیا جاتا تو ایک سال ساتھ دے جاتی۔ مگر اس کی بیوی اتنی تمیز دار تھی کہ روکھی سوکھی روٹیاں کھا کر اس رقم کو اب تک کھینچ لائی تھی۔ ہر طرح کی مصیبتیں جھیلتی، لیکن اپنے شوہر سے کبھی کچھ نہ کہتی۔ آخر اُس سے یہ بات چھپی تو نہ تھی کہ رفیق نے اچھے روزگار کی تلاش میں کیسے کیسے پاڑ پیلے تھے۔۔۔ مگر اب وہ کرتی بھی کیا۔ پانی سر سے گزر چکا تھا۔ اب وہ اپنی تمیز دار ریاں پکا کر تو سب کا پیٹ بھرنے سے رہی۔ آخر اس نے اپنے شوہر کو بتا ہی دیا کہ شام کو چولہا ٹھنڈا رہے گا۔ یہ خبر سنتے ہی اس کی آنکھوں تلے اندھیرا اچھانے لگا۔۔۔

جب وہ اپنی جھونپڑی سے نکل کر باہر آیا تو آس پاس کی بہت سی جھونپڑیوں سے اپلوں کا بل کھاتا ہوا لچھے دار دھواں نکل رہا تھا۔ اس کے دل میں ہوک اٹھنے لگی۔ اب وہ کیا کرے۔ اگر وہ بچوں کو روٹی نہ دے سکا تو پھر وہ ہمیشہ کے لیے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لے گا۔۔۔ اس نے آج تک کسی کے آگے ہاتھ بھی نہ پھیلا یا تھا۔ اس لیے اُس کی ہمت نہ پڑتی تھی کہ کسی دکان سے آٹا دال قرض لے لے۔ ایک مولا پر چونیا ہی ایسا تھا جس سے خاصی جان پہچان تھی اور اس جان پہچان کی وجہ یہ تھی کہ وہ روز صبح اس کی دکان پر بیٹھ کر ٹوٹی پھوٹی اردو میں اسے اخبار سنایا کرتا۔ مولا خود پڑھا ہوا نہ تھا لیکن اخبار ضرور خریدتا۔ اسے انخوا، ڈکیتی، مار پیٹ اور منڈی کے بھاؤ سے بڑی دل چسپی تھی۔۔۔ رفیق خود بھی اخبار پڑھنے کا شوقین تھا۔ اسی لیے مولا سے دوستی ہو گئی تھی۔ مگر اتفاق کی بات کہ آج اس وقت تک مولا کی دکان بند تھی اور اسے یقین تھا کہ مولا کی دکان سے تھوڑا بہت قرض ضرور مل جائے گا۔۔۔ اس امید پر وہ وہیں کھڑے کھڑے دکان کھلنے کا انتظار کرنے لگا۔

صبح دس بجے کے قریب مولا دکان کھولنے آیا اور بغل میں دبا ہوا اخبار تھما دیا۔ اخبار لے کر وہ اپنی مخصوص کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔ اس نے اخبار پڑھنا شروع کیا، لیکن آج اس کا ذرا بھی جی نہ لگ رہا تھا۔ تھوڑی دیر بعد آخر اس نے اپنے مطلب کا خود ہی اظہار کیا۔ پہلے مولا تو گڑ بڑایا۔ لیکن جب اس نے یقین دلایا کہ شام تک قرض ادا ہو جائے گا، تو مولا نے دو سیر آٹا اور ایک پاؤ چنے کی دال تول دی، آٹے کی پوٹلی باندھتے ہوئے مولا نے اچھی طرح جتا دیا کہ اس کی چھوٹی سی دکان ہے وہ دو چار دن کے لیے بھی کسی پر قرض نہیں رکھ سکتا۔

(مصنفہ: خدیجہ مستور)

پہلے اقتباس سے متعلق سوالات:

- 21- خوانی اقتباس کے آغاز میں رفیق کی بیوی کی کون سی خصلت ذکر ہوئی ہے؟
- A- بد اخلاقی
B- تمیز داری
C- خوش لباسی
D- فضول خرچی
- 22- خوانی اقتباس میں موجود الفاظ 'پاپڑ پیلے' سے کیا مراد ہے؟
- A- مشقت اٹھانا
B- کامیاب ہونا
C- باتیں چھپانا
D- پاپڑ بیچنا
- 23- ”آخر اس نے اپنے شوہر کو بتا ہی دیا کہ شام کو چولہا“
- A- تشبیہ
B- کنایہ
C- استعارہ
D- مجاز مرسل
- 24- رفیق نے جھونپڑی سے نکل کر باہر جب اپلوں کا دھواں دیکھا تو اُس پر کون سی کیفیت طاری ہوئی؟
- A- غصہ
B- تکبر
C- مایوسی
D- چالاکي
- 25- رفیق کی کسی دکان سے آٹا دال قرض لینے میں ہمت نہ پڑنے کی وجہ اس کی
- A- کم علمی تھی۔
B- خود داری تھی۔
C- تنہائی پسندی تھی۔
D- لوگوں سے ناراضی تھی۔
- 26- ”مولانا اور رفیق“ میں کس اعتبار سے مماثلت پائی جاتی ہے؟
- A- مال و دولت
B- اخبار سے رغبت
C- اردو پڑھنے کی صلاحیت
D- اخبار خریدنے کی استطاعت

27- رفیق اس لیے مولا کا انتظار کر رہا تھا، کیوں کہ اُسے

-A فارغ وقت گزارنا تھا۔

-B اخبار پڑھ کر سنانا تھا۔

-C قرض لینا تھا۔

-D ملنا ملانا تھا۔

28- رفیق سے کہے گئے مولا کے آخری جملے میں کون سا تاثر پایا جاتا ہے؟

-A رحم

-B خوشی

-C تاکید

-D سخاوت

29- خوانی اقتباس میں رفیق کے حوالے سے کس عنصر کو زیرِ تحریر لایا گیا ہے؟

-A تعلیمی

-B غربی

-C دوستی

-D کاروباری

30- خوانی اقتباس اردو ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

-A داستان نویسی

-B انشائیہ نویسی

-C ڈراما نگاری

-D افسانہ نگاری

دوسرا اقتباس:

جس زمانے میں سر سید نے انگریزی نوکری اختیار کی اُس وقت مسلمانوں کو انگریزوں کے اخلاق، عادات، طرز معاشرت اور انگلش گورنمنٹ کی طرز حکومت سے بہت ہی کم واقفیت تھی اور دلی اور اُس کے نواح کے مسلمان عموماً انگریزی نوکری اور انگریزی تعلیم سے متنفر تھے۔ خصوصاً جو خاندان قلعہ دہلی سے کچھ تعلق رکھتے تھے ان کو انگریزی نوکری کا کبھی خواب بھی نظر نہ آتا ہو گا۔ چنانچہ سر سید نے جب سرکاری ملازمت کی خواہش ظاہر کی تو ان کے تمام عزیز رشتہ دار اس ارادہ سے مانع آئے، مگر چوں کہ اُن کے نانا دبیر الدولہ نے بعض سرکاری خدمات انجام دی تھیں اور اُن کے خالو خلیل اللہ خان اُس وقت ایک ممتاز انگریزی خدمت پر مامور تھے، اس لیے انھوں نے قلعہ دہلی کے تبرک پر قناعت نہ کی بلکہ انگریزی نوکری اختیار کر لی۔

سر سید نے ابتدائے ملازمت ہی میں یہ نکتہ بہ خوبی ذہن نشین کر لیا تھا کہ کسی کام کے ملنے سے پہلے اُس کام کی لیاقت اور اُس کے فرائض کی اطلاع حاصل کرنی ضرور ہے۔ چنانچہ ۱۸۳۷ء میں جب ’مسٹر ڈابٹ ہملٹن‘ نے ان کو عدالت سیشن کا سرشتہ دار (میرٹھی) مقرر کرنا چاہا تو انھوں نے اُس کے قبول کرنے سے انکار کیا اور صاف کہہ دیا کہ ”جس کام کی میں اپنے میں لیاقت نہیں پاتا اُس کو کیوں کر قبول اور اُس کے فرائض ادا کر سکتا ہوں۔“۔۔۔

۱۸۸۸ء میں جب کہ سر سید کو بہ مقام علی گڑھ کے سی ایس آئی کا خطاب دیا گیا اُس وقت صاحب کلکٹر علی گڑھ ’مسٹر کینڈی‘ نے سر سید کی نسبت کہا تھا کہ ”یہ وہ شخص ہے جس نے اپنے واسطے کبھی کچھ نہیں چاہا، بلکہ ہر چیز اپنے ملک کے واسطے چاہی۔“

’پروفیسر آر نڈ ایم اے‘ جو دس برس علی گڑھ کالج میں سر سید کے پاس رہے انھوں نے بھی سر سید کے ماتمی جلسہ میں کہا تھا کہ ”گورنمنٹ کی طرف سے جو اعزاز یا خطاب اُن کو ملا وہ ہمیشہ بے طلب ملا اور میں آج تک کسی ایسے شخص سے نہیں ملا جو اُن سے زیادہ شریفانہ زندگی بسر کرنے والا اور اُن سے زیادہ بے لاگ اور بے غرض ہو۔“

دیانت داری کی صفت اُن کی تمام پبلک سروس میں ایسی نمایاں رہی ہے، جیسے آفتاب میں روشنی۔۔۔ وہ نہ کسی حاکم کے خوف سے اور نہ شرعی امتناع کی وجہ سے، بلکہ محض اپنی طبیعت کے اقتضا سے کوئی کام دیانت داری کے خلاف نہیں کر سکتے تھے۔

(مصنف: الطاف حسین حالی)

دوسرے اقتباس سے متعلق سوالات:

- 31- خوانی اقتباس کی تمہید میں انگریزوں کے بارے میں مسلمانوں کا کیا تاثر ملتا ہے؟
- 32- قلعہ دہلی سے تعلق رکھنے والے خاندان انگریزی نوکری کے حوالے سے کیا کیفیت رکھتے تھے؟
- 33- سرکاری ملازمت اختیار کرنے کے فیصلے میں سرسید کے لیے کون سا عنصر معاون رہا؟
- 34- سرسید کے نزدیک ملازمت بہ خوبی انجام دینے کے لیے اہم ترین نکتہ کیا تھا؟
- 35- سرسید کا 'سرسشتہ دار' (میر منشی) کا عہدہ قبول نہ کرنا اُن کی کس خصلت کی عکاسی کر رہا ہے؟
- 36- مسٹر کینڈی کے یہ قول سرسید کس قسم کے انسان تھے؟
- 37- پروفیسر آرنلڈ کی سرسید کے بارے میں دی گئی رائے کی نوعیت کیا ہے؟
- A- خیر خواہ جاننا
B- کم واقفیت ہونا
C- خوف زدہ رہنا
D- قابل عزت ماننا
- A- اہل نہ سمجھنا
B- دل چسپی نہ ہونا
C- خواہش مند رہنا
D- کوشش جاری رکھنا
- A- عزیزوں کی حمایت
B- انگریزی میں مہارت
C- نانا اور خالو کی شخصیت
D- رشتے داروں کی نصیحت
- A- اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونا
B- ملنے والے کام کی لیاقت ہونا
C- انگریزی زبان میں مہارت ہونا
D- انگریزوں سے تعلقات اچھے ہونا
- A- دیانت داری
B- تابع داری
C- خود پسندی
D- جلد بازی
- A- نرم مزاج
B- نہایت قابل
C- وقت کے پابند
D- وطن سے مخلص
- A- تعصبی
B- تزئینی
C- تعریفی
D- تنقیدی

38- ”دیانت داری کی صفت اُن کی تمام پبلک سروس میں ایسی نمایاں رہی ہے، جیسے آفتاب میں روشنی۔“

خوانی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے میں ’مشبہ بہ (جس سے تشبیہ دی گئی ہو)‘ کیا ہے؟

-A جیسے

-B نمایاں

-C دیانت داری

-D آفتاب میں روشنی

39- خوانی اقتباس کا بنیادی موضوع کیا ہے؟

-A ایک فرض شناس شخص

-B علی گڑھ کالج کی خدمات

-C انگریزوں کی اصول پسندی

-D سرکاری ملازمت کے اصول

40- خوانی اقتباس کا تعلق اردو ادب کی کس صنف سے ہے؟

-A مکتوب نگاری

-B سوانح نگاری

-C روداد نویسی

-D طنز و مزاح

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only